پریس ریلیز: 29 اکتوبر 2015

لاہور: دی بینک آف پنجاب نے سال 2015 کے پہلے نو ماہ کے مالیاتی نتائج کا اعلان کر دیا:

بینک آف پنجاب کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس 29 اکتوبر 2015 کو منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں 30 ستمبر 2015 کو اختتام پذیر ہونے والے پہلے نو ماہ کے غیر آڈٹ شدہ حسابات کی منظوری دی گئی۔

بینک نے سال 2015 کے پہلے نو ماہ کے دوران 5.6 ارب روپے کا قبل از ٹیکس منافع کمایا۔ جو کہ پچھلے سال 2014 کی اسی مدت کے 3.1 ارب روپے کے قبل ازٹیکس منافع سے 81 فیصد زیادہ ہے۔ اسی طرح بینک کی فی حصص آمدن میں شاندار اضافہ ہوا جو کے 2.37 روپے رہی ۔

سال 2015 کے پہلے نو ماہ کے دوران بینک کا نیٹ انٹرسٹ مارجن 72 فیصد کے قابل ذکر اضافے کے ساتھ 8.1 ارب روپے کی سطح پر رہا جو کہ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران 4.7 ارب روپے کی سطح پر تھا۔ بینک کی نان انٹرسٹ / مارک اپ آمدن 211 فیصد کے اضافے کے ساتھ 5.9 ارب روپے کی سطح پر پہنچ گئی جو کہ پچھلے سال اسی مدت کے دوران 1.9 ارب روپے کی سطح پر تھی۔

بینک کے کل اثاثہ جات 30 ستمبر 2015 کو بڑھ کر 456 ارب روپے کی سطح پر پہنچ گئے جو کے سال 2014 کےاختتام پر 420 ارب روپے کی سطح پر تھے۔ بینک کے ڈپازٹس 357 ارب روپے کی سطح پر پہنچ گئے جو کہ 31 دسمبر 2014 کو 342 ارب روپے تھے۔ اسی طرح بینک کے قرضہ جات اور سرمایہ کاری بالترتیب 202 ارب روپے اور 189 ارب روپے کی سطح پر پہنچ گئے۔

معاشرے کے تمام طبقات کو بینکاری کی جدید سہولیات فراہم کرنے کے لئے بینک کا دائرہ کار بہت تیزی کے ساتھ دور دراز علاقوں تک وسیع کیا جا رہا ہے۔ اس وقت بینک کی 371 آن لائن برانچیں بشمول 39 اسلامی بینکنگ برانچز ملک بھر میں بینکاری کی سہولیات فراہم کر رہی ہیں۔ علاوہ ازیں بینک کا 267 ATMs کا وسیع نیٹ ورک عوام الناس کو 7 / 24 بینکنگ سہولیات مہیا کر رہا ہے۔

THE BANK OF PUNJAB
BOP Tower Gulberg-III LHR.